کتاب کا نام: عوامل نحو

فن: قواعد

خط: نستعلیق خوش خط

رسالہ

عبید اللہ مرحوم غلام محمد

اردو 13

13

رساله [illegible] اردو

بحمدالله [illegible] محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم اجمعین

عوامل نحو میں سو ہیں اور وہ دو قسم ہیں

لفظی دو قسم ہے **سماعی** **قیاسی**

معنوی

سماعی اکانوے عامل ہیں اور تیرہ نوع میں تقسیم پاتی ہیں

نوع اول حروف ہیں جر دیتے ہیں اسم کتیں اور یہ انیس
حرف ہیں با۔ من۔ الی۔ فی۔ لام۔ رُبَّ۔ واو رُبَّ۔
عن۔ علی۔ کاف۔ مذ۔ منذ۔ حتی۔ باء قسم۔ تاء قسم۔ واو قسم

حاشا۔ عدا۔ خلا۔

نوع ثانی حروف ہیں نصب دیتی ہیں اسم اور رفع دیتی ہیں
خبر کو اور یہ چھے حرف ہیں اِنَّ۔ اَنَّ۔ کاَنَّ۔ لکنَّ۔ لیتَ۔
لعلَّ۔

نوع ثالث دو حرف ہیں رفع دیتی ہیں اسم کو اور نصب دیتے ہیں
خبر کو۔ ما۔ لا۔

نوع رابع حروف ہیں نصب دیتے ہیں اسم کتیں فقط اور یہ سات
حرف ہیں واو۔ اِلّا۔ یا۔ ایا۔ ھیا۔ ای۔ ھمزہ مفتوحہ۔

نوع خامس حروف ہیں نصب دیتی ہیں فعل مضارع کتیں اور
چار حرف ہیں اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ۔

نوع سادس حروف ہیں جزم دیتے ہیں فعل مضارع کتیں اور
یہ پانچ حرف ہیں لم۔ لمّا۔ لام امر۔ لاء نہی۔ اِن شرط و جزا

نوع سابع اسما ہین جزم دیتی ہین فعل مضارع کتین بمعنے ان شرطیہ کے
اور یہ نو ہین من. ما. متی. مہما. ای. این. انی. حیثما.
اذما.

نوع ثامن اسما ہین نصب دیتے ہین اوپر تمیز کے اسما نکرات کتین اور
یہ چار ہین عشرة. کم. کاین. کذا.
عشرة جبوقت کہ ملے ساتھ واحد کے تسعة وتسعین تک جیسا کہ احد عشر
رجلا اثنی عشر رجلا

نوع تاسع کلمات ہین نام رکھے گئے ہین اسمای افعال کو کے بعض اسکے
نصب دیتے ہین اور بعض اسکے رفع دیتے ہین اور یہ نو ہین
ناصب چھے کلمات ہین رویدا. بلہ. دونك. علیك.
حیهل. ها.
رافع تین کلمات ہین هیهات. شتان. سرعان.

نوع عاشر افعال ناقصہ ہین رفع دیتے ہین اسم کو اور نصب دیتے ہین
خبر کو اور یہ تیرہ فعل ہین کان. صار. اصبح. امسی. اضحی.
ظل. بات. مازال. مابرح. ما انفك. مادام. لیس.
مافتی.

نوع حادی عشر افعال ہین نام رکھے گئے ہین افعال مقاربہ کر کے رفع
دیتے ہین اسم واحد کتین اور خبر اسکے فعل مضارع ہے اور یہ چار ہین
عسی. کاد. کرب. اوشك.

نوع ثانی عشر افعال مدح وذم ہین رفع دیتے ہین اسم جنس معرف
باللام کتین اور یہ چار افعال ہین نعم. بئس. ساء. حبذا.

نوع ثالث عشر افعال شک اور یقین ہین داخل ہوتے ہین اوپر
دو اسم کے اور دوسرا عبارت ہے انکا سے اور نصب دیتے ہین
ان دونو کتین اور یہ سات افعال ہین حسبت. خلت.

ظننت. علمت. رایت. وجدت. زعمت.

قیاسی سات ہیں عامل ہیں ۱ فعل علی الاطلاق ۲ اسم فاعل ۳ اسم مفعول ۴ مصدر ۵ صفت مشبہ ۶ جو اسم کہ مضاف ہووے طرف اسم دوسری کی ۷ جو اسم کہ تمام ہووے اور مستغنی ہووے اضافت سے

معنوی دو ہیں

۱ عامل مبتدا وخبر میں اور وہ معنی ابتدا کا ہے

۲ عامل فعل مضارع میں اور وہ وقوع اسکا ہے موقع اسم میں

تمت ۹۸ ـ ۱۲ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ وصحبہ

اجمعین

کلام لفظ مرکب مفید ہی جو وضع کیا گیا ہی واضع سے اور یہ تین قسم ہی

اسم و فعل و حرف جو معنی دار ہووی

اسم پہچانا جاتا ہی ساتھ اسناد الیہ اور تنوین اور زیر اور دخول الف ولام

زاید اور حروف خفض کے

فعل پہچانا جاتا ہی ساتھ قد اور سین اور سوف و تا و تانیث ساکنہ کے

حرف بری ہی یہ دونو علامات سے

اعراب متغیر ہونا آخر کلمہ کا بسبب اختلاف عوامل داخلہ کے اوپر اسکے

از روی لفظ یا تقدیر کے اور اقسام اسکے چار ہین رفع و نصب و خفض

و جزم

اسم کے آخر مین جزم نہین آتی ہے

فعل کے آخر مین خفض نہین آتا ہے

رفع کے واسطے چار علامات ہین ضمہ و واو و الف و نون

ضمہ علامت رفع کے چار جای ہوتا ہی

۱ اسم مفرد ۲ جمع تکسیر ۳ جمع مونث سالم ۴ فعل مضارع جسکے آخر مین متصل

ہووے کوئی شی

واو علامت رفع کے دو جای ہوتا ہی

۱ جمع مذکر سالم ۲ اسمای خمسہ اخوك. ابوك حموك ذومال

فوك.

الف علامت رفع کے ایک جای ہوتا ہی تثنیہ اسما مین

نون علامت رفع کے فعل مضارع مین ہوتی ہی جسوقتکہ متصل ہووے

ساتھہ اسکے ضمیر تثنیہ یا جمع یا مونث مخاطب کے

نصب کے واسطے پانچ علامات ہین فتحہ و الف و کسرہ و یا و حذف نون

فتحہ علامت نصب کے تین جای ہوتا ہی

۱ اسم مفرد ۲ جمع تکسیر ۳ فعل مضارع جبکہ داخل ہووے اوپر اسکے ناصب اور

نہین

نہین متصل ہووے آخر مین اسکے شی ایک

الف علامت نصب کے اسمای خمسہ ہوتا ہی رایت اخاك

کسرہ علامت نصب کے جمع مونث سالم ہوتا ہی

یا علامت نصب کے تثنیہ او جمع مین ہوتا ہی

حذف نون علامت نصب کے وہ افعال مین ہوتا ہی جسکا رفع ساتھہ ثبوت

نون کے ہی

خفض کے تین علامات ہین کسرہ و یا و فتحہ

کسرہ علامت خفض کے تین جای ہوتا ہی

۱ اسم مفرد منصرف ۲ جمع تکسیر منصرف ۳ جمع مونث سالم

یا علامت خفض کے تین جای ہوتا ہی

۱ اسمای خمسہ ۲ تثنیہ ۳ جمع

فتحہ علامت خفض کے وہ اسم مین ہوتا ہی جو نہین منصرف ہوتا ہی

جزم کے واسطے دو علامات ہین سکون و حذف

سکون علامت جزم کے فعل مضارع صحیح آخر مین ہوتی ہی

حذف علامت جزم کے فعل معتل آخر مین اور وہ افعال مین جسکا رفع ساتھہ ثبوت نون کے ہی ہوتا ہی

فصل اعراب حرکات سے بہی آتا ہی اور حروف سے بہی آتا ہی

حرکات سے چار جای آتا ہی

۱ اسم مفرد ۲ جمع تکسیر ۳ جمع مونث سالم ۴ فعل مضارع جسکے آخر مین متصل نہ ہووے کوئی شئی

اور کل انہون کے رفع دئی جاتی ہین ساتھہ ضمہ کے اور نصب دی جاتی ہین فتحہ کے سوای جمع مونث سالم کے اور خفض دی جاتی ہین ساتھہ کسرہ کے سوای غیر منصرف کے اور جزم دی جاتی ہین ساتھہ سکون کے سوای حذف کے

حروف سے چار جای آتا ہی

۱ تثنیہ مین رفع کے واسطے الف نصب و خفض کے واسطے یاء

۲ جمع مذکر سالم مین رفع کے واسطے واو نصب و خفض کے واسطے یاء

۳ اسمای خمسہ مین رفع کے واسطے واو نصب کے واسطے الف خفض کے واسطے یاء

۴ افعال خمسہ مین رفع کے واسطے واو نصب و جزم کے واسطے حذف

یفعلان و تفعلان و یفعلون و تفعلون و تفعلین ۔

فصل افعال تین ہین

۱ ماضی ہمیشہ مفتوح آخر ہی ۲ مضارع اس پر ناصب یا جازم نہ آوی تو ہمیشہ مرفوع ہی ۳ امر ہمیشہ مجزوم ہی

نواصب دس ہین

اَنْ ۔ لَنْ ۔ کی ۔ اذن ۔ لام کی ۔ لام الجحود ۔ حتی ۔ جواب بالفا ۔ واو ۔ او

جوازم اٹھارہ ہین

لم. لما. لام امر ودعا. لا نہی ودعا. ان. من. ما. متی. مہما.
اذما. ای. انی. حیثما. کیفما. ایان. این. الم. الما. اذا. نرید.

باب مرفوعات اسما کا مرفوعات سات ہین

۱ فاعل ۲ مفعول مالم یسم فاعلہ ۳ مبتدا ۴ خبر ۵ اسم کان مع اخوات
۶ خبر ان مع اخوات ۷ تابع واسطے مرفوع کے وہ چار ہین
۱ نعت ۲ عطف ۳ توکید ۴ بدل

باب فاعل کا. وہ اسم مرفوع ہے ایسا جو مذکور ہووی آگے اسکے
فعل اسکا اور یہہ دو قسم ہین ظاہر و مضمر

۱ ظاہر قام زید. یقوم زید. قام الزیدان یقوم الزیدان
قام الزیدون یقوم الزیدون. قام الرجل. یقوم الرجال.
قامت ھند. تقوم ھند. قامت الھندات. تقامت
الھندات. تقوم الھنود. قام اخوک. یقوم اخوک.

تام غلامی

قام غلامی. یقوم غلامی.

۲ مضمر ضربت. ضربنا. الخ

باب مفعول مالم یسم فاعلہ کا. وہ اسم مرفوع ہی ایسا جو نہین مذکور
ہووے ساتھ اسکے فاعل اسکا اور یہہ دو قسم ہے ظاہر و مضمر

۱ ظاہر ضُرب زید. یُضرب زید. اُکرم عمرو.

۲ مضمر ضُربت. ضُربنا. الخ

اگر ماضی ہی تو ضم دیتی جاتا ہی اول اسکا اور کسر دیتی جاتا ہی ماقبل آخر اسکا
اگر مضارع ہی تو ضم دیتی جاتا ہی اول اسکا اور فتح دیتی جاتا ہی ماقبل آخر اسکا

باب مبتدا و خبر کا. مبتدا وہ اسم مرفوع ہی جو عاری ہی
عوامل لفظیہ سے. خبر وہ اسم مرفوع ہی جو مسند الیہ ہین.

مبتدا دو قسم ہی ظاہر و مضمر

۱ ظاہر زید قایم. والزیدان قایمان. والزیدون قایمون

۲ مضمر انا نحن الخ انا قایم نحن قایمون

خبر دو قسم ہی مفرد غیر مفرد

۱ مفرد زید قایم والزیدان قایمان والزیدون قایمون

۲ غیر مفرد چار چیز ہین

۱ جار مجرور زید فی الدار

۲ ظرف زید عندک

۳ فعل مع فاعل زید قام ابوہ

۴ مبتدا مع خبر زید جاریتہ ذاہبۃ

باب عوامل داخلہ کا اوپر مبتدا و خبر کے اور یہہ تین ہین

۱ کان مع اخوات ۲ ان مع اخوات ۳ ظننت مع اخوات

کان مع اخوات رفع دیتی ہین اسم کیتئین اور نصب دیتی ہین خبر کو

کان صار اصبح امسی اضحی ظل بات مازال ما برح ما فتی

ما انفک

وما انفک وما دام ولیس اور چیز ایک جو متصرف ہوتا ہے

اس سے

اِنَّ مع اخوات نصب دیتی ہین اسم کیتئین اور رفع دیتی ہین خبر

کو اِنَّ اَنَّ کانَّ لکنَّ لیت لعل

اِنَّ اَنَّ توکید نسبت و نفی شک کے واسطے آتے ہین

کانَّ تشبیہ موکد کے واسطے آتا ہی

لکنَّ استدراک کے واسطے آتا ہی

لیت تمنی کے واسطے آتا ہی تمنی ممکن اور محال پر آتا ہی

لعل ترجی اور توقع کے واسطے آتا ہی

ظننت مع اخوات نصب دیتے ہین مبتدا کیتئین اور خبر کو مگر

وہ کیونکہ وہ مفعول ہین حسبت و خلت و ظننت و علمت

و رایت و خلدت و زعمت و اخذت و جعلت و سمعت

باب نعت کا نعت تابع ہی منعوت کے رفع و نصب و خفض و تعریف

و تنکیر مین قام زید العاقل رایت زید العاقل مررت بزید العاقل

معرفہ پانچ قسم ہے

١ اسم مضمر انا انت الخ

٢ اسم علم زید مکہ

٣ اسم مبہم هذا و هذه و هولاء

٤ جو اسم کہ اسمین الف ولام ہے الرجل الغلام

٥ جو کہ مضاف ہووے طرف ان چار مذکورہ کے

٦ جو اسم کہ بغیر خاص ہوتا ہی ایک کتین سوائے دوسرے کے اور جو کہ قطع حیث دخول الف ولام شمار رکھے رجل فرس

باب عطف کا حروف عطف دس ہین واو فا ثم او ام اما بل لا لکن حتی بعض مواضع مین

اگر مرفوع پر عطف کیا جاوے تو رفع دیوین ایسا ہی نصب و جر خفض جزم دیا جاوے جبکہ ان پر معطوف ہو قام زید و عمرو رایت زیدا و عمروا مررت بزید و عمرو زید لم یقم و یقعد

باب بدل کا بدل جو وقت ہو بدل کیا جاوے اسم اسم سے فعل فعل سے تابع کرین اسکو تمام اعراب اسکے اور یہ چار قسم ہے

١- بدل الشی من الشی جاء زید اخوک

٢ بدل البعض من الکل اکلت الرغیف ثلثہ او ثلثیہ او نصفہ

٣ بدل الاشتمال نفعنی زید علمہ

٤ بدل الغلط رایت زید الفرس

باب منصوبات اسماء کا وہ بندرہ ہین

١ مفعول بہ ٢ مصدر ٣ ظرف زمان ٤ ظرف مکان ٥ حال ٦ تمیز
٧ مستثنی ٨ اسم لا ٩ منادی ١٠ خبر کان مع اخوات ١١ اسم ان مع اخوات ١٢ مفعول من اجلہ ١٣ مفعول معہ ١٤ مشبہ بالمفعول
١٥ تابع منصوب یعنی نعت عطف توکید بدل

باب مفعول بہ کا وہ اسم منصوب ہے ایسا جو واقع ہوتا ہی اوپر اسکے فعل اور یہ دو قسم ہے ظاہر مضمر

١ ظاہر ضربت زیدا و رکبت الفرس

٢ مضمر اور یہ پھر دو قسم ہے متصل یا منفصل

١ متصل وہ بارہ ہین ضربنی و ضربنا الخ

٢ منفصل بھی بارہ ہین ایای و ایانا الخ

باب مصدر کا وہ اسم منصوب ہے جو تصریف مین تیسرا ہووے

جیسا کہ ضرب یضرب ضربا اور یہ دو قسم ہے لفظی معنوی

۱ لفظی جو لفظ فعل کو موافق ہووے۔ قتلہ قتلا۔

۲ معنوی جو معنے میں برابر ہو اور لفظ میں مخالف جلست قعودا

قمت وقوفا۔

باب ظرف زمان اور ظرف مکان کا ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے
بتقدیر فی کے اور جیسے الیوم واللیلۃ وغدوۃ وبکرۃ وسحرا
وغدا وعتمۃ وصباحا ومساء وابدا وامدا وحینا اور جو جو
انہوں کے مشابہ ہے

ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے ساتھ تقدیر فی کے اور وہ یہ ہیں امام
خلف وقدام ووراء وفوق وتحت وعند ومع وازاء
وتلقاء وحذاء وهنا وثم اور جو ان سے مشابہت رکھتا ہے

باب حال کا حال اسم منصوب ہے مفسر ہے واسطے اسکی جو مبہم ہے
ہیئت میں اور نکرہ ہووے اور بعد تمام کلام کے آوے گا اور صاحب اسکا
معرفہ رہیگا جاء زید راکبا۔ رکبت الفرس مسرجا لقیت
عبد الله راکبا۔

باب تمیز کا تمیز اسم منصوب ہے مفسر ہے واسطے اسکے جو مبہم ہے
ذات سے اور تمیز نکرہ ہووے گی اور بعد تمام کلام کے ہوگا تصبب زید
عرقا۔ طفق بکر شحما۔ طاب محمد نفسا۔ اشتریت عشرین غلاما
ملکت تسعین نعجۃ۔ زید اکرم منک ابا واجمل منک وجہا۔

باب مستثنیٰ کا حروف استثنا آٹھ ہیں الا وغیر وسوی
وسُوا وسواء وخلا وعدا وحاشا۔

مستثنی ساتھ الا کے نصب دیا ہے جبوقت کہ کلام تمام ہووے قام
القوم الا زیدا۔ خرج الناس الا عمرا۔

اگر کلام منفی تام ہے بدل ونصب استثنا میں جائز ہے ما قام احد الا
زیدٌ والا زیدا۔

اگر کلام ناقص ہے بحسب عوامل عمل ہے ما قام الا زیدٌ۔ وما ضربت الا
زیدا۔ وما مررت الا بزید۔

مستثنی غیر وسوی وسُوا وسَواء کا مجرور ہوگا

مستثنی خلا وعدا وحاشا میں جر ونصب دونوں جائز ہیں قام القوم
خلا زیدٍ وخلا زیدا وعدا زیدٍ وعدا زیدا وحاشا زیدٍ وزیدا